احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے
جمعہ 12۔اپریل 2013ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 12 اپریل 2013ء......جمادی الاول 1434 ہجری 12 شہادت 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 83

گناہوں کو ڈھانک دیتا ہے

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کسی مسلمان کو کوئی تھکان، کوئی فکر، کوئی رنج کوئی تکلیف اور کوئی غم نہیں پہنچتا یہاں تک ایک کانٹا بھی جو اس کو چبھے مگر اللہ اس کے ذریعہ اس سے گناہوں کو ڈھانک دیتا ہے۔

(بخاری کتاب المرضیٰ باب ماجاء فی کفارہ حدیث :5641)

اخلاق عالیہ صحابہ کرامؓ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جنگ احد میں رسول اللہؐ سے تلوار لے کر حضرت ابودُجانہ تلوار لہراتے اور یہ رجز گاتے ہوئے میدانِ اُحد میں نکلے۔

اَنَا الَّذِی عَاھَدَنِی خَلِیلِی وَنَحنُ بِالسَّفحِ لَدَی النَّخِیلِ
اَنْ لَّااَقُوْمَ الدَّھرَ فِیْ الکُیُوْل اَضرِبُ بِسَیفِ اللّٰہِ وَالرَّسُولِ

یعنی آج میرے پیارے دوست اور میرے آقا حضرت محمدؐ نے مجھ سے ایک عہد لیا۔ ہاں! کھجوروں کے دامن میں، پہاڑوں کی اس گھاٹی میں یہ عہد آپؐ نے مجھ سے لیا کہ میں آپؐ کی اس تلوار کا حق ادا کر کے دکھاؤں اور خدا اور اس کے رسولؐ کی تلوار کے ساتھ دشمنوں کی گردنیں ماروں۔

حضرت ابودجانہؓ یہ تلوار لے کر اکڑتے ہوئے میدانِ جہاد میں نکلے اور صفوں میں جا کر کھڑے ہوگئے، آنحضرت ﷺ نے جب ابودجانہؓ کی یہ چال دیکھی تو فرمایا کہ ’’عام حالات میں بڑائی کا ایسا اظہار اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں لیکن آج میدان جنگ میں دشمن کے مقابل پر ابودُجانہ کے اکڑ کر چلنے کی یہ ادا خدا تعالیٰ کو بہت پسند آئی ہے۔ (اسد الغابہ جلد 2 ص 352)

الغرض اُحد میں حضرت ابودُجانہؓ کے ہاتھ میں رسول اللہ ﷺ کی عطا فرمودہ اس تلوار نے خوب خوب جوہر دکھائے۔ ولیم میور جیسے مستشرق کو بھی لکھنا پڑا کہ ’’جب اپنی خود کے ساتھ سرخ رومال باندھے ابودجانہؓ ان پر حملہ کرتا تھا اور اس تلوار کے ساتھ جو اسے محمدؐ نے دی تھی، چاروں طرف گویا موت بکھیرتا جاتا تھا۔‘‘ (لائف آف محمد ص 251، 252 بحوالہ سیرت خاتم النبیّین)

اُحد سے واپسی پر حضرت علیؓ نے جب اپنی تلوار حضرتِ فاطمہؓ کے حوالے کی اور کہا کہ لو فاطمہ یہ میری تلوار سنبھالو اور دھو کر اسے رکھ دو کہ یہ تلوار کوئی ملامت والی تلوار نہیں، قابلِ ستائش شمشیر ہے جس کے ذریعہ آج میں نے بھی حتی المقدور میدانِ اُحد میں حق شجاعت ادا کرنے کی کوشش کی۔ آنحضرتؐ نے سن کر تائید کرتے ہوئے فرمایا ہاں اے علی واقعۃً تم نے آج جنگ کا حق ادا کر دیا اور تمہاری تلوار نے بھی۔ مگر تمہارے ساتھ کچھ اور لوگوں نے بھی تو یہ حق ادا کیا ان میں حارث بن الصمّہ بھی ہے۔ ان میں ابودجانہ بھی شامل ہے جن کی تلواروں نے میدانِ اُحد میں کمال کر دکھایا۔ (ابن سعد جلد 3 ص 557)

(تفصیل دیکھئے۔ اُسوہ صحابہ رسول از مکرم حافظ مظفر احمد صاحب)

بنیادی امور داخلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

1۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔
2۔ داخلہ میٹرک/ ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا تاہم نتیجہ نکلنے سے قبل درخواست بھجوا دی جائے۔
3۔ میٹرک پاس کے لئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے پاس کیلئے 19 سال ہے۔
4۔ امیدوار اپنی درخواست سادہ کاغذ پر اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے بنام وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ بھجوائے۔
5۔ درخواست میں امیدوار اپنا، نام، ولدیت تاریخ پیدائش، تعلیم (میٹرک/ایف اے) مکمل پتہ تصویر پاسپورٹ سائز اور اگر واقف نو ہے تو حوالہ نمبر ضرور تحریر کرے۔
6۔ درخواست پر امیدوار کے والد/ والدہ سرپرست کے دستخط ہونے ضروری ہیں۔
7۔ درخواست مکرم امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور سفارش کروانے کے بعد بھجوائیں۔
8۔ داخلہ کے لئے امیدوار کا تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میں پاس ہونا ضروری ہے۔ جس کی تاریخ کا اعلان ہو جائے گا۔
9۔ امیدوار کی طبی رپورٹ کا تسلی بخش ہونا بھی ضروری ہے۔
10۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبر 047-6211082 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

(وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم شمیم احمد شمیم صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد ضلع عمرکوٹ

جلسہ ہائے یوم مصلح موعود ضلع عمرکوٹ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ضلع عمرکوٹ کی کل 23 جماعتوں کو جلسہ ہائے یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نسیم آباد فارم

دن کا آغاز انفرادی نماز تہجد اور اجتماعی صدقہ سے کیا گیا۔ مورخہ 20 فروری 2013ء کو گوٹھ علی گل خاصخیلی میں بعد از نماز ظہر محترم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد معلم صاحب موصوف نے تقریر کی اور دعا کروائی۔

اسی دن بعد از نماز عصر گوٹھ محمد امین میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت مکرم قدیر احمد طاہر صاحب معلم وقف جدید نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم معلم صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر اور مصداق کے حوالے سے تقریر کی اور دعا کروائی۔

مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ نسیم آباد فارم میں محترم قدیر احمد طاہر صاحب معلم سلسلہ کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم معلم صاحب نے پیشگوئی کے پس منظر اور اس کے مصداق کے حوالے سے تقریر کی اور دعا کروائی۔ تینوں جلسوں کی کل حاضری 48 رہی۔

ناصر آباد فارم

ناصر آباد فارم میں مورخہ 20 فروری 2013ء کو بعد از نماز مغرب محترم افضل محمود صاحب مربی سلسلہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عرفان احمد صاحب اور افضل محمود صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں اس کے بعد مکرم منیر ذوالفقار چوہدری صاحب نائب امیر ضلع عمرکوٹ نے اختتامی تقریر کی اور آخر پر محترم مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ لجنہ اور ناصرات بھی جلسہ میں شامل ہوئیں ۔ کل حاضری 115 رہی۔

صادق پور

صادق پور میں مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم محمد رمضان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم طاہر احمد صاحب نے تقریر کی اور محترم صدر صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 66 تھی۔

نور نگر

مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم محمد رفیق صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم یاسر عرفات صاحب معلم سلسلہ اور مکرم شکیل احمد صاحب نے تقاریر کیں ۔ آخر پر صدر صاحب جماعت نے اختتامی خطاب کیا اور دعا کروائی۔ حاضری 31 رہی۔

کریم نگر

کریم نگر میں مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم مبشر احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم کاشف احمد ظہیر صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 42 رہی۔

محمد آباد سٹیٹ

محمد آباد سٹیٹ میں مورخہ 20 فروری 2013ء کو بعد از نماز مغرب جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت محترم محمد کاشف ظہیر صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم منور احمد صاحب اور مکرم طاہر احمد صاحب نے تقاریر کیں اور محترم مربی صاحب نے اختتامی تقریر کی اور آخر پر مکرم طاہر احمد صاحب صدر جماعت نے دعا کروائی۔ حاضری 15 مہمانوں کے ساتھ 56 رہی۔ شیرینی بھی تقسیم کی گئی۔

بشیر نگر

مورخہ 21 فروری 2013ء کو مکرم محمد شریف صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم احمد صادق قمر صاحب معلم سلسلہ اور مکرم فرحان احمد صاحب اور مکرم صدر صاحب جماعت نے تقاریر کیں اور مکرم معلم صاحب نے دعا کروائی حاضری 17 تھی۔

لطیف نگر

لطیف نگر میں مورخہ 22 فروری 2013ء کو بوقت تین بجے محترم محمد کاشف ظہیر صاحب مربی سلسلہ کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مربی سلسلہ نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 10 رہی۔

کنری

جماعت احمدیہ کنری میں مورخہ 20 فروری 2013ء کو بعد از نماز مغرب جلسہ منعقد کیا گیا، جس کی صدارت محترم سیٹھ عبدالسمیع بھٹی صاحب صدر جماعت نے کی تلاوت اور نظم کے بعد مکرم گلزار احمد صاحب مربی سلسلہ کنری اور مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی ضلع نے تقاریر کیں ۔ آخر پر مکرم عبدالسمیع بھٹی صاحب نے اختتامی خطاب کیا اور دعا کروائی۔ حاضری 155 تھی۔

پھیروچیچی

مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ محترم محمد احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ کیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد عطاء الغالب اور مکرم حافظ ناصر احمد عالم صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں اور صدر صاحب نے دعا کروائی حاضری 20 تھی۔

گوٹھ احمدیہ

مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد نماز جمعہ محترم مبارک احمد گوندل صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مبارک احمد گوندل صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 10 رہی۔

گوٹھ غلام محمد

مورخہ 20 فروری 2013ء کو بعد از نماز مغرب محترم اشتیاق احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم مبشر احمد صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی اور آخر پر مکرم مشتاق احمد صاحب نے دعا کروائی۔ حاضری 26 رہی۔

عمرکوٹ

جماعت احمدیہ عمرکوٹ میں مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس کی صدارت مکرم عبداللہ خان صاحب صدر جماعت نے کی ۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم محمد خان جوئیہ صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی ۔ آخر پر صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 26 رہی۔

نبی سرروڈ

نبی سرروڈ میں مورخہ 21 فروری 2013ء کو بعد از نماز مغرب جلسہ مصلح موعود منعقد کیا گیا جس کی صدارت مکرم منور احمد صاحب صدر جماعت نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم شکیل احمد صاحب مکرم عابد پرویز صاحب ۔ مکرم رشید علی صاحب ۔ مکرم عبدالمقتدر صاحب اور مکرم منیر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے تقاریر کیں ۔ آخر پر صدر صاحب نے اختتامی خطاب کیا اور دعا کروائی حاضری 53 رہی۔

نبی سرروڈ میں لجنہ اماء اللہ نے جلسہ مورخہ 20 فروری کو منعقد کیا۔ حاضری 50 تھی۔

شریف آباد

شریف آباد میں مورخہ 20 فروری 2013ء کو بعد از نماز مغرب جلسہ منعقد کیا گیا ۔ جس کی صدارت مکرم چوہدری کبیر احمد اٹھوال صاحب صدر جماعت مقامی وامیر حلقہ نبی سرروڈ نے کی ۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ظہیر احمد صاحب نے تقریر کی اور آخر پر محترم نصیر احمد صاحب ورک مربی سلسلہ نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی ۔ حاضری 48 تھی۔

گوٹھ عبداللطیف

گوٹھ عبداللطیف میں مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز مغرب جلسہ کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر صابر حسین صاحب نے صدارت کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم سہیل افضل صاحب نے تقریر کی ۔ آخر پر صدر مجلس نے تقریر کی اور دعا کروائی حاضری 13 رہی۔

مصطفیٰ آباد فارم

مورخہ 20 فروری 2013ء کو مصطفیٰ آباد فارم میں بعد از نماز عشاء جلسہ ہوا ۔ جس کی صدارت محترم محمد یحییٰ صاحب صدر جماعت نے کی۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم سرفراز احمد صاحب مکرم محمد شعیب صاحب اور مکرم عطاء اللہ خاصخیلی صاحب معلم سلسلہ نے تقاریر کیں ۔ آخر پر محترم محمد یحییٰ صاحب نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی ۔ حاضری 16 تھی۔

محمود آباد فارم

محمود آباد فارم میں مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ جلسہ منعقد کیا گیا۔ محترم ارشاد احمد صاحب مربی سلسلہ نے صدارت کی ۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم سردار محمد خان صاحب صدر جماعت نے تقریر کی۔ اس کے بعد محترم مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ آخر پر مکرم صدر صاحب جماعت نے دعا کروائی۔ حاضری 84 تھی۔

احمد نگر

مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ احمد نگر میں محترم آصف منیر صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم عطاء الرحمٰن صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ آخر پر محترم صدر صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ حاضری 16 تھی۔

گوٹھ غلام حیدر

مورخہ 22 فروری 2013ء کو بعد از نماز جمعہ مکرم کلیم احمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد محترم انیس احمد غوری صاحب معلم وقف جدید نے تقریر کی۔ اختتامی تقریر محترم کلیم احمد صاحب صدر جماعت نے کی۔ آخر پر معلم صاحب نے دعا کروائی ۔ حاضری 17 رہی۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

3

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سپین

سپین، فرانس، مراکش اور پرتگال کے نومبائعین سے ملاقات، تقریب بیعت اور عشائیہ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29 مارچ 2013ء

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 5 بجکر 45 منٹ پر بیت الرحمٰن ویلنسیا تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

آج جمعۃ المبارک کا دن بیت الرحمٰن ویلنسیا کے باقاعدہ افتتاح کا دن ہے اور آج کا یہ دن تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے اور خصوصاً ان کے لئے جو آج اس کے مبارک افتتاح میں شامل ہونے کے لئے یہاں پہنچے ہوئے ہیں۔ بے انتہا خوشیوں کا دن ہے۔ آج اس مقدس خوشی کے موقع پر ہر احمدی کا دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھرا ہوا ہے۔

پروگرام کے مطابق دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الرحمٰن تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت کے اندر تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

(خطبہ جمعہ کا خلاصہ الفضل 2/اپریل 2013ء میں شائع ہو چکا ہے)

بیت کے بارہ میں چند کوائف پیش کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا۔ بیت کا مسقّف حصہ 1350 مربع فٹ ہے اور بیت کی تعمیر پر ایک اعشاریہ دو ملین یورو خرچ ہوا ہے۔ یہاں نمازوں کے لئے مردوں اور عورتوں کے جو ہال ہیں کافی بڑے ہیں۔ اس کے علاوہ مردوں اور عورتوں کے استعمال کے لئے دو multi purpose ہال بھی ہیں اور کافی بڑے ہال ہیں۔ دیگر سہولیات بھی ہیں، سات دفاتر ہیں، ایک لائبریری ہے، ایک بک سٹور ہے، کچن بڑا اچھا ہے، ایک بڑا اسٹور ہے، ٹیکنیکل روم ہے۔ پھر اسی طرح اس ساری عمارت کو ائیر کنڈیشنڈ کیا گیا ہے۔ مردوں اور عورتوں کے لئے علیحدہ علیحدہ وضو وغیرہ کی سہولتیں بھی ہیں۔ پھر جب جگہ خریدی گئی تھی تو اس وقت یہاں ایک بنگلہ بھی بنا ہوا تھا۔ اب اس میں مزید تین کمروں کا اضافہ کیا گیا ہے۔

اللہ کرے کہ یہ بیت علاقے اور صوبے کے لوگوں کو دین کی حقیقی تصویر پیش کرنے والی ثابت ہو اور ہم میں سے ہر احمدی جو یہاں اس علاقے میں رہنے والا ہے۔ کوشش کر کے اس کا حق ادا کرنے والا بنے۔

حضور انور نے فرمایا:

اس بیت کی تعمیر میں اکثر مدد تو مرکز کی طرف سے آئی تھی۔ جو ٹیکنیکل مدد ہے۔ وہ بھی مرکز کی طرف سے ہی ہوئی اور چوہدری اعجاز احمد صاحب ہمارے پرانے بزرگ انجینئر ہیں۔ انہوں نے بڑی محنت سے اس میں بہت سارے کام کروائے ہیں۔ بڑی تفصیل سے ہر چیز کا جائزہ لیا۔ جہاں جہاں زائد خرچ ہوتے تھے وہاں کمیاں کیں۔ لیکن اس کمی کی وجہ سے معیار پر Compromise نہیں کیا کسی قسم کی کمی نہیں آنے دی وہ بیمار بھی ہیں ہفتہ میں ایک دو دفعہ ڈائیلسز (Dialysis) بھی ہوتا ہے۔ گردے کی بیماری ہے لیکن بڑی ہمت سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزا دے اور ان کو صحت و تندرستی عطا فرمائے تا کہ آئندہ بھی وہ جماعت کے کام کرتے رہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا مکمل متن حسب طریق علیحدہ شائع ہوگا۔

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا اور MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ دنیا بھر میں LIVE نشر ہوا۔ یہ پہلا ایسا پروگرام اور خطبہ جمعہ تھا جو ویلنسیا کی سرزمین سے LIVE نشر ہوا۔ ویلنسیا جہاں سے مسلمان ہمیشہ کے لئے نکال دیئے گئے تھے اور اسلام کا نام اور پیغام مٹا دیا گیا تھا آج خدا تعالیٰ کی خاص تقدیر کے تحت اسی جگہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے ذریعہ دین کی حسین تعلیم اور امن وسلامتی کا پیغام ساری دنیا میں پہنچا۔ یہ ہرگز اتفاق نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی حکمتیں بہت گہری ہیں۔ اس کے ارادوں اور بھیدوں کو کوئی نہیں جانتا۔ ہاں ہم یہ بات یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ اب اس علاقہ میں دین کا روشن سورج دوبارہ طلوع ہو چکا ہے۔ جو انشاء اللہ العزیز اس سارے علاقے کو اپنے نور سے روشن کر دے گا۔

خطبہ جمعہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج کے اس خطبہ جمعہ اور افتتاحی پروگرام میں سپین کی تمام جماعتوں سے احباب بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ اس بیت کے افتتاحی پروگرام میں شمولیت کے لئے جرمنی، یوکے، فرانس، ناروے، بیلجیئم، ہالینڈ، پرتگال اور امریکہ سے آنے والے وفود اور احباب بھی شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ویلنسیا میں ایک دوسری مسجد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا:

''ویلنسیا میں ہماری بیت کے علاوہ ایک اور مسجد قائم ہے۔ جس کا خرچ مصر اور سعودی عرب نے برداشت کیا تھا''۔

اللہ کے فضل سے یہاں کے اخبارات بیت الرحمٰن کو علاقہ کی بڑی بیت قرار دے رہے ہیں۔ بیت کے مردانہ اور زنانہ ہال میں 450 افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ بیت کے دونوں ملٹی پرپز ہالوں میں 285 لوگ نماز ادا کر سکتے ہیں۔

اس طرح یہ کل تعداد 735 بن جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں بعض ٹیکنیکل وجوہات کی بناء پر اڑھائی صد کی تعداد کا ذکر فرمایا تھا۔

آج جمعہ کے وقت بھی پرنٹ میڈیا کے نمائندگان آئے ہوئے تھے۔

سپین اور فرانس کے نومبائعین سے ملاقات

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیام گاہ سے روانہ ہو کر بیت الرحمٰن تشریف لائے اور نومبائعین کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ کا پروگرام شروع ہوا۔

سب سے پہلے سپین اور فرانس سے آنے والے نومبائعین کا پروگرام شروع ہوا۔ فرانس سے آٹھ نومبائعین اور سپین سے تین نومبائعین شامل تھے۔ فرانس سے آنے والے بعض نومبائعین قریباً دو ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے اپنے آقا سے ملاقات کے لئے اور بیت کے افتتاح میں شامل ہونے کے لئے پہنچے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری سب سے تعارف حاصل کیا اور ان کے حالات دریافت فرمائے۔

ایک نو مبائع یاسین نبطی صاحب نے اپنی خواب بیان کرتے ہوئے کہا کہ یہاں آج ویلنسیا میں آنے سے قبل میں نے خواب دیکھا کہ ایک کشادہ مکان ہے۔ جس میں حضور انور مجھ سے بات کرتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ اس چھت کے بارہ میں تمہارا کیا خیال ہے۔ میں جواب دیتا ہوں کہ چھت تو مضبوط ہے اور اب مجھے یوں لگ رہا ہے کہ بالکل اسی طرح کا ماحول ہے جو اس وقت ہے اور ہم حضور کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں۔

ایک نومبائع بوادی عمر صاحب نے اپنے احمدی ہونے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ میں اپنے وطن الجزائر میں خوش نہیں تھا۔ اس لئے میں سپین آ گیا۔ یہاں آ کر بھی میں مطمئن نہ تھا۔ ایک دفعہ یوم العرفہ کو میں نے روزہ رکھا تو یہ میرے ایک دوست نے میری افطاری کروائی۔ ان کے گھر جا کر میں نے ٹیلی ویژن کا ریموٹ پکڑ کر چینل گھمانے شروع کئے تو MTA سامنے آ گیا۔ لیکن میرے دوست نے کہا کہ یہ کافر اور گمراہ جماعت کا چینل ہے۔ لیکن میں نے کہا کہ ہم دیگر فرقوں کے بارے میں بھی تو سنتے اور دیکھتے ہیں ان کو کیوں نہ دیکھیں۔ وہاں ''الاسلام'' ویب سائٹ کا ایڈریس بھی آ رہا تھا۔ میں نے نوٹ کر لیا۔ لیکن میرے ذہن میں یہ بات رہی کہ یہ کافر ہیں۔ میں نے MTA کو بھلانے کی پوری کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ میں نے باقاعدہ MTA دیکھنا شروع کر دیا۔ چھ سات ماہ دیکھنے کے بعد میں نے بیعت کر لی۔

ایک نومبائع رشید گردوف صاحب نے سوال کیا کہ ہم اپنے ملک میں کس طرح دعوت الی اللہ کر سکتے ہیں۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر اس نے بتایا کہ میرا تعلق مراکش سے ہے لیکن سپین میں رہتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا پھر آپ کو سپین میں دعوت الی اللہ کے بارے میں سوچنا چاہئے۔

ایک نومبائع نے سوال کیا کہ ہمیں کیسے دعوت الی اللہ کرنی چاہئے؟

حضور انور نے فرمایا پہلے تو اپنے دوستوں کو ٹیلی ویژن اور عربی ویب سائیٹ کے بارہ میں بتائیں۔ اس طرح آہستہ آہستہ دعوت الی اللہ کے راستے کھلتے ہیں۔ اگر کوئی شریف آدمی ہے تو اس سے مذاکرہ کر سکتے ہیں۔ لیکن پہلے اس سے لکھوا لیں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے بارہ میں تمیز سے بات کریں گے اور دلیل سے بات کریں گے، پھر اس کے بعد بات کریں اور حکمت سے بات

کریں۔ جو مولوی لوگ ہوتے ہیں ان کے پاس دلیل کوئی نہیں ہوتی، کافر، دجال کہنا شروع کردیتے ہیں اور غلط قسم کی بحث کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر نقصِ اُمن کا خطرہ ہو تو پھر بات کرنے سے گریز کریں۔ حضور انور نے فرمایا جس کو پیغام پہنچانا ہے، دعوت الی اللہ کرنی ہے، اس کو یہ بھی کہیں کہ خالی الذہن ہو کر اھدنا الصراط المستقیم کی دعا کرلیا کرو۔ اللہ تعالیٰ خود رہنمائی فرمادے گا۔

ایک دوست نے بتایا کہ میں گزشتہ چھ ماہ سے احمدیت کا مطالعہ کررہا ہوں۔ اب میرا دل مطمئن ہوچکا ہے۔ آج میں بیعت کرنے آیا ہوں۔

ایک نومبائع نے بتایا میری بیعت کرنے کی وجہ یہ بنی کہ میں دعا کیا کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ میری رہنمائی فرمائے اور مجھے ایسی جماعت بتائے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتی ہو۔ فرانس کے ایک دوست نے جماعت کا تعارف کروایا۔ مجھے دلچسپی پیدا ہوئی۔ میں نے MTA میں عربی چینل دیکھنا شروع کیا۔ MTA کی محبت روز بروز میرے دل میں بڑھتی رہی اور میں نے بیعت کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

ایک نومبائع نے بتایا کہ میں احمدیت کے لئے زندگی وقف کرنا چاہتا ہوں اور اپنی تعلیم کے بارہ میں بتایا کہ بارہ کلاس پڑھا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا لکھ کردیں پھر جائزہ لے کر بتائیں گے۔

مراکش کے ایک دوست نے بتایا کہ مجھے بیعت کئے ہوئے قریباً ڈیڑھ سال ہوچکا ہے۔ میری ساری فیملی احمدی ہے۔

مراکش کے ایک دوست نے بتایا کہ حضور انور سے مل کر بہت خوشی ہوئی ہے۔ میں اپنے دوست رضوان کی دعوت سے احمدی ہوا ہوں۔ میرا سارا خاندان بھی احمدی ہے۔

ایک دوست نے بتایا میں دو سال سے احمدی ہوں۔ میری بیوی بھی احمدی ہے۔ تین ماہ قبل ہماری بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ میں اپنی فیملی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا۔ اللہ فضل فرمائے۔

ایک نومبائع یاسین نبطی صاحب نے حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور کا ایک اور بھی مجھ پر احسان ہے۔ وہ یہ کہ میری اپنی بیوی کے ساتھ کچھ عرصہ سے ناراضگی چل رہی تھی اور میں نے علیحدگی اختیار کرنے کا ارادہ بھی کرلیا تھا۔ حضور نے حقوق اللہ اور حقوق العباد پر جب خطبات ارشاد فرمائے۔ ان خطبات کو سننے کے بعد میں نے فیصلہ بدل لیا اور بیوی سے صلح کرلی۔ اب ہم اللہ کے فضل سے ہنسی خوشی زندگی بسر کررہے ہیں۔

اس پر حضور نے فرمایا جلد بازی نہیں کرنی چاہئے۔ سمجھانا چاہئے۔ قرآن کریم تو کہتا ہے کہ اگر حکمت سے بات کریں تو دشمن بھی ولی حمیم بن جاتا ہے یہ تو آپ کی بیوی تھی جو انسان کی قریب ترین دوست اور ساتھی ہوتی ہے۔

فرانس سے آنے والے ایک نومبائع دوست BELQACEM Z AUAJI صاحب نے بتایا کہ سال 2010ء میں جس وقت مجھے احمدیت کے بارہ میں علم ہوا۔ میں اس وقت نماز کی طرف زیادہ توجہ نہیں دیتا تھا۔ ایک احمدی دوست منصور احمد صاحب مجھے باقاعدہ دعوت الی اللہ کرتے رہتے تھے۔ جس کا مجھ پر آہستہ آہستہ اثر ہوتا رہا۔ جب ایک دن انہوں نے مجھے بیعت کی دعوت دی تو میں نے انکار کردیا کہ میں نے یہ بیعت خدا کی خاطر کرنی ہے، کسی اور کے لئے نہیں۔ اس کے بعد مجھے نماز اور دعا کی طرف زیادہ توجہ پیدا ہوئی اور خدا تعالیٰ نے مجھے نمازوں میں ایسی تسکین دی جو پہلے نہیں ملتی تھی۔ اس پر میں نے بیعت کا فیصلہ کرلیا اور جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا اور وہاں بیعت کرلی اور حضور انور سے ملاقات بھی ہوئی۔

انہوں نے بتایا کہ یہاں آنے سے تین ہفتہ قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے گھر سے ایک بڑی لمبی سڑک کچھ فاصلہ سے نکلتی ہے جو مجھے ایک بیت میں لے جاتی ہے جہاں پر میں نے بہت ساری نمازیں پڑھی ہیں اور حضور انور سے ملاقات بھی کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس خواب سے پہلے ان کا سپین آنے کا کوئی پروگرام نہ تھا۔ اچانک پروگرام بنا اور وہ آگئے اور TOULON شہر سے اپنے گھر سے نکلے اور سیدھا یہاں بیت ویلنسیا پہنچے اور قریباً دو ہزار کلومیٹر کے لگ بھگ سفر کیا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کی خواب تو پوری ہوگئی۔ پہلی دفعہ تو آپ جلسہ جرمنی میں ملے تھے اور اب آپ اپنی خواب کے مطابق بیت میں ملے ہیں۔

فرانس کے ایک نومبائع دوست منصور بن شرادہ صاحب نے بتایا کہ میں 2007ء سے MTA دیکھ رہا تھا اور میں جماعت کی تعلیم سے بالکل متفق تھا۔ میں ایک عرصہ تک بغیر بیعت کئے جماعت احمدیہ کے حق میں جب کہیں کوئی بات ہوتی تو دلائل پیش کرتا۔ میں نے ضروری سمجھا کہ بیعت کرنے سے پہلے استخارہ کروں۔ چنانچہ میں نے استخارہ کیا۔ کچھ عرصہ کے بعد میں نے حضور انور کو خواب میں دیکھا کہ ایک زمین ہے جو پھسل رہی ہے۔ تب میں نے سوچا کہ زمین نہ پھسلے تو میں نے ایک دیوار کھڑی کی۔ تب میں نے دیکھا کہ دوسری طرف حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کھڑے ہیں اور پھسلنے والی زمین پر میں کھڑا ہوں۔ بعد میں، میں نے حضور انور کی طرف جھکنے کے لئے درخت کی ایک شاخ بھی زمین پر لگائی۔ تاکہ میں آسانی سے حضور تک ہاتھ بڑھا سکوں۔ اس خواب کے بعد میرے دل کو تسکین حاصل ہوگئی۔ اور میں گزشتہ سال بیعت کرکے جماعت احمدیہ میں داخل ہوگیا اور آج میری خواب ایک اور رنگ میں بھی پوری ہوگئی کہ بیعت کے لئے میں نے حضور انور کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا۔

یہ صاحب گزشتہ سال اور اس سال بھی حضور انور سے ملاقات کے لئے لندن جانا چاہتے تھے۔ لیکن ویزا کی مشکلات کی وجہ سے نہ پہنچ سکے جس کا انہیں سخت دکھ تھا۔ انہوں نے روزے رکھنے شروع کردیئے کہ کسی طریق سے حضور انور سے ملاقات ہوجائے۔ جب حضور انور کو اس بات کا علم ہوا تو حضور انور نے فرمایا۔

”انشاء اللہ العزیز ملاقات ہوجائے گی“

اس سال بھی جب یہ لندن نہ جاسکے تو حضور انور نے امیر صاحب فرانس سے فرمایا ان کو سپین لے آئیں۔

منصور شرادہ صاحب نے حضور انور سے ملاقات بھی کی اور حضور انور کی خدمت میں عرض کیا کہ میں اپنے تمام گھر والوں کو دعوت الی اللہ کرتا ہوں۔ میرے والد صاحب کافی بڑی عمر کے ہیں۔ پہلے تو وہ نماز تک نہیں پڑھتے تھے۔ لیکن میری دعوت الی اللہ کی وجہ سے ان کی توجہ نمازوں کی طرف ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں جب والد صاحب کو حضرت مسیح موعود اور خلفاء کرام کی تصاویر دکھائی ہیں اور حضور انور کی تصویر دکھاتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے موجودہ خلیفہ ہیں تو حضور انور کی تصویر کو دیکھ کر بڑے پیار سے کہا یہ کوئی خدائی چہرہ ہے۔ منصور صاحب نے حضور انور کی خدمت میں اپنے والد کے لئے دعا کی درخواست کی کہ وہ جلد ہی بیعت بھی کرلیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ انشاء اللہ خدا فضل فرمائے گا۔

موصوف کہنے لگے کہ گزشتہ سال میں نے دو دفعہ کوشش کی کہ حضور انور سے شرف ملاقات حاصل ہو اور میں حضور کو دیکھ سکوں اور آج جب خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری یہ خواہش پوری کی ہے تو میرے میں ہمت نہیں پڑ رہی کہ حضور انور کا چہرہ دیکھ سکوں، یہ بات جب وہ کہہ رہے تھے تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ حضور انور نے بڑی شفقت اور محبت سے انہیں گلے بھی لگایا۔

سپین اور فرانس کے نومبائعین سے ملاقات کا یہ پروگرام سات بجے تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور نے سب نومبائعین سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آئندہ سال آپ میں سے ہر ایک نے پانچ پانچ بیعتیں کروانی ہیں۔ حضور انور کے ارشاد پر سب نے بڑے عزم کا اظہار کیا اور انشاء اللہ کہا۔ پروگرام کے آخر پر ہر ایک نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے اور شرف مصافحہ حاصل کرنے کی سعادت پائی۔

پرتگال کے نومبائعین سے ملاقات

بعد ازاں پرتگال سے آنے والے نومبائعین کے وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات شروع ہوئی۔ پرتگال سے 31 افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ جس میں بیس نومبائعین تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری سب کا تعارف حاصل کیا اور ان کے حالات دریافت فرمائے۔

عمر یورغ صاحب جن کا تعلق مراکش سے ہے اور پرتگال میں مقیم ہیں انہوں نے ایک نومبائع ازنین رضوان صاحب کے ذریعہ احمدیت قبول کی۔ جب انہیں جماعت کے عقائد کے بارہ میں بتایا گیا تو انہوں نے کوئی بحث نہیں کی اور کہا کہ اس تعلیم کو ماننے میں انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اتنی صاف، سچی اور واضح تعلیم ہے۔ چنانچہ انہوں نے خود، ان کی اہلیہ اور بیٹی نے 2012ء میں بیعت کی اور حضرت اقدس مسیح موعود کے شعر

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر ہو دل میں خوفِ کردگار

کے مصداق بنے۔

ان کی اہلیہ ایک پرتگیزی خاتون ہیں اور مسلمان ہیں جن کا نام Ana Bela ہے۔ مسلمان ہونے کے بعد ان کے خاوند ان کو نبیلہ کے نام سے پکارتے تھے۔ احمدیت میں داخل ہونے کے بعد انہوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی اہلیہ کے لئے دینی نام رکھنے کی درخواست کی اور خط لکھا۔ اب اللہ تعالیٰ کی تقدیر دیکھیں۔ حضور انور کی طرف سے ان کو جو جواب گیا اس میں حضور انور نے ان کی اہلیہ کا نام نبیلہ رکھا تھا۔ یہ بات ان کے لئے بہت زیادہ ازدیادِ ایمان کا باعث بنی۔

موصوف نماز جمعہ میں شامل ہوئے اور زندگی میں پہلی مرتبہ حضور انور کا خطبہ جمعہ براہ راست سننے کا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو دیکھنے کا موقع ملا۔ خطبہ کے بعد کہنے لگے کہ آج یہ ان کی زندگی کا انتہائی حیرت انگیز تجربہ تھا۔ ایسے لگ رہا تھا کہ ہر طرف نور ہی نور ہے۔ حضور انور کے الفاظ ان کے دل میں میخ کی طرح گڑ رہے تھے۔ خاص طور پر حضور انور کی دین کو پھیلانے کی جو تڑپ تھی اس نے مجھے بہت متاثر کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہاں آکر جو نظارہ میں نے دیکھا ہے۔ مجھے کہیں بھی اپنی زندگی میں نظر نہیں آیا۔ ایک ہی جگہ سب سوتے ہیں جو اخوت و محبت کی روح احمدیوں کے اندر ہے وہ اور کہیں بھی نظر نہیں آتی۔ احمدی کس طرح دور دور سے اپنے امام کو دیکھنے

کے لئے سفر کر کے آئے ہیں اور ان کے دلوں میں خلیفہ کے لئے جو محبت ہے وہ فقید المثال ہے اور کہنے لگے آج میں گواہی دیتا ہوں کہ احمدیت ہی سچا اور حقیقی دین ہے۔ اس میں کسی قسم کا کوئی شک نہیں۔

پرتگال میں مقیم گنی بساؤ (Guinea Bissau) کے ایک امام محمد سعید بلدے (Balde) بھی وفد کے ساتھ آئے تھے۔ موصوف کو جب احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا تو انہوں نے جماعت کی تعلیم کو بغور سنا اور پھر جماعتی وفد کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے گئے اور کہنے لگے کہ میں جماعت احمدیہ میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ چنانچہ یکم جنوری 2013ء کو انہوں نے قبول احمدیت کی سعادت پائی۔ اس کے بعد مسلسل جماعتی مرکز میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے آتے ہیں اور اپنے دوسرے افریقن بھائیوں کو مسلسل احمدیت کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ ان کی مساعی اور روابط سے تین ماہ کے اندر تیس بیعتیں حاصل ہو چکی ہیں۔ جن میں سے 20 نومبائعین یہاں آئے ہوئے تھے۔

امام محمد سعید بلدے سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آپ کیوں، کیا دیکھ کر جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے اور یہاں آنے کے بعد بیت کو دیکھنے کے بعد آپ کے کیا تاثرات ہیں۔

اس پر امام موصوف نے بتایا کہ میں نے احمدیت کی تعلیم اور عقائد کو صحیح پایا اور جماعت احمدیہ کو حق پر سمجھ کر جماعت میں داخل ہوا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ امام کا جماعت میں شامل ہونا آسان نہیں عام طور پر یہاں ائمہ جماعت میں داخل نہیں ہوتے۔ آپ نے جرأت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ثابت قدم رکھے اور آپ کے ایمان کو بڑھائے۔ امام صاحب موصوف نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

پرتگال کے اقتصادی حالات بہت خراب ہیں۔ بے روزگاری بہت ہے لیکن اس کے باوجود ان نومبائعین میں چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ ہے۔ ایک عرب نومبائع جو کافی عرصہ سے بے روزگار ہیں، نے 40 یورو کی رقم چندہ کے لئے نکال کر دی کہ یہ میرا چندہ ہے اور ساتھ ہی کہا کہ میں انتہائی شرمندہ ہوں کہ میں چندہ نہیں دے پا رہا۔ آجکل میں بے روزگار ہوں لیکن یہ معمولی رقم آپ چندہ کے لئے رکھ لیں اور دعا کریں کہ مجھے کام ملے اور میں شرح کے مطابق چندہ ادا کر سکوں۔

پرتگال میں اقتصادی بحران کی وجہ سے جو بے روزگاری کے مسائل اور مشکلات ہیں، ان کے دور ہونے کے لئے نومبائعین نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ اقتصادی بحران صرف پرتگال میں نہیں بلکہ یونان، سپین اور دیگر یورپین ممالک بھی اس کا شکار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے پتہ نہیں کہ کیا مقدر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مشکلات آسان فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا اس مشکل وقت کو صبر، حوصلہ اور دعا کے ساتھ گزاریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ آیا یہ سب نئے احمدی ہیں یا پرانے بھی ہیں اور ان کی فیملیز کہاں ہیں؟ اس پر مربی سلسلہ پرتگال فضل احمد مجوکہ صاحب نے حضور انور کی خدمت میں رپورٹ پیش کی کہ ان میں سے اکثریت نئے احمدیوں کی ہے جو چند ماہ قبل احمدی ہوئے ہیں اور بعض پرانے احمدی بھی ہیں۔ بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے بیعت کی تھی لیکن جماعت سے زیادہ رابطہ نہیں رہا۔ اب ان سے دوبارہ روابط کئے گئے ہیں۔ ان کی فیملیز ان کے اپنے ممالک میں ہی ہیں۔ یہ لوگ پرتگال میں اکیلے مقیم ہیں۔ مالی حالات کی تنگی کی وجہ سے اپنی فیملیز کو نہیں بلا سکتے۔ کیونکہ پرتگال میں فیملی کے ساتھ گزر اوقات بہت مشکل ہو جاتی ہے۔

ایک احمدی نوجوان آصف شہزاد صاحب جو روانی سے پرتگیزی زبان بول لیتے ہیں، حضور انور کے استفسار پر انہوں نے بتایا کہ وہ گزشتہ 17 سال سے یہاں ہیں اور ابھی نیشنیلٹی نہیں ملی اور وہ الیکٹریشن کا کام کر رہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے (پرتگال میں بننے والی) بیت کی وائرنگ کر کے جانا ہے۔ ایک تو بیت کی وائرنگ کرنی ہے اور دوسرا یہ کہ پانچ بیعتیں کروانی ہیں پھر اگر کسی دوسرے ملک میں جانا ہو تو جا سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومبائعین کو بتایا کہ پرتگال میں آپ لوگوں کے لئے بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں زمین حاصل کرنے کے لئے کوششیں جاری ہیں۔ انشاء اللہ اس طرح کی بیت وہاں بھی تعمیر ہوگی۔ اس پر تمام نومبائعین نے اور جماعت نے الحمد للہ اور انشاء اللہ کہا اور بہت خوشی کا اظہار کیا۔ ان تمام نومبائعین کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نمازیں پڑھنے کی توفیق ملی۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ براہ راست سننے اور حضور کو دیکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ تمام نومبائعین کے چہرے خوشی سے دمک رہے تھے اور ان کے دل مطمئن تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ثبات قدم عطا فرمائے۔

ملاقات کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔ آخر پر سبھی نے اپنے پیارے آقا سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں دو فیملیز اور بعض احباب نے انفرادی طور پر اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

تقریب بیعت

آٹھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق بیعت کی تقریب ہوئی۔

فرانس سے آنے والی چار افراد پر مشتمل فیملی اور سپین سے تعلق رکھنے والے دو افراد آج پہلی مرتبہ بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ سپین، فرانس اور پرتگال کے تمام نومبائعین اور احباب جماعت نے بھی دستی بیعت کی سعادت پائی۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

فرانس سے مکرم Azzeddinne Mohhim صاحب اپنی فیملی کے تین افراد کے ساتھ محض حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت حاصل کرنے کے لئے 1800 کلومیٹر کا طویل سفر طے کر کے ویلنسیا (سپین) پہنچے تھے۔

موصوف نے اپنے قبول احمدیت کے بارہ میں بتایا کہ مجھے بچپن سے ہی دین کے ساتھ بڑی محبت ہے۔ ہمیشہ یہ بات میرے سامنے آ جاتی ہے کہ جس دین پر آج کے (-) چل رہے ہیں یہ تو آنحضرت ﷺ کا دیا ہوا دین نہیں ہے۔ جب بھی یہ خیال میرے ذہن میں آتا مجھے بے چین کر دیتا اور میں اس حالت میں خدا تعالیٰ کے حضور بہت روتا کہ وہ میری راہنمائی اس جماعت کی طرف کر دے جو سچے اور حقیقی دین پر عمل پیرا ہے۔

وہ بیان کرتے ہیں کہ 2012ء میں وہ اپنے ایک دوست کے ساتھ ملے اور اپنی یہ حالت بیان کی۔ تو اس کے دوست نے کہا کہ میری بھی یہ حالت تھی لیکن خدا تعالیٰ نے ایک جماعت کی طرف میری راہنمائی کر دی ہے۔ بعد ازاں یہ صاحب اپنے دوست کے ساتھ جلسہ سالانہ فرانس میں آئے اور مزید معلومات حاصل کیں اور پھر باقاعدگی سے MTA دیکھنا شروع کر دیا۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے MTA پر حضور انور کا چہرہ دیکھا تو میں خوشی سے جھوم اٹھا کہ کس طرح نور والا روحانی چہرہ ہے۔ اس کے بعد پھر میں پانچ ماہ تک MTA3 دیکھتا رہا اور احمدیت کی سچائی کا قائل ہو گیا۔

جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے کہ یہ ایک سچی جماعت ہے۔ میری بیوی نے بھی میرا ساتھ دیا اور مجھے بتایا کہ اس نے بھی ایک خواب دیکھا ہے۔ جس میں اس نے ایک ایسے نور کو دیکھا ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا اور اس نور اور روشنی سے احمدیہ، احمدیہ کی آواز آ رہی تھی۔ یہ تمام نشان دیکھنے کے بعد میں نے فرانس مشن سے رابطہ کیا تو امیر صاحب فرانس نے بتایا کہ ہم تو سپین جا رہے ہیں آپ بھی آ جائیں۔ چنانچہ میں بیعت کے لئے اپنے بچوں کے ساتھ حاضر ہو گیا ہوں۔ انہوں نے حضور انور کے ساتھ علیحدگی میں ملنے کی درخواست بھی کی۔ چنانچہ ان کی حضور انور سے علیحدہ ملاقات بھی ہوئی۔ انہوں نے عرض کیا کہ میں حضور سے اس لئے اکیلا ملنا چاہتا تھا کہ میں حضور کی خدمت میں ...... کا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا پیغام پہنچا دوں۔ انہوں نے یہ الفاظ بڑے درد کے ساتھ ادا کئے۔ حضور نے وعلیہم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ فرمایا اور ان کے لئے دعا کی۔

پرتگال سے آنے والے تمام نومبائعین نے بھی حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔

بیعت کی سعادت پانے کے بعد تمام نومبائعین نے انتہائی خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ایسا روحانی نظارہ انہوں نے کہیں بھی نہیں دیکھا۔

ایک نوجوان نے بتایا کہ بیعت کے الفاظ دہرانے کے بعد ان کا دل بالکل صاف ہو گیا ہے اور ایسے محسوس ہو رہا ہے کہ وہ بالکل صاف ہو گئے ہیں اور ان میں کوئی میل باقی نہیں رہی۔

ایک نومبائع نے بتایا کہ اب ہم بیعت کرنے کے بعد بیٹھ نہیں جائیں گے بلکہ آپ دیکھیں گے کہ ہم اس پیغام کو اور لوگوں تک بھی پہنچائیں گے۔

ایک نومبائع نے بتایا کہ جب اس نے نماز جمعہ ادا کی اور حضور انور کا خطبہ سنا تو اس نے ایک نور دیکھا جو حضور کے چہرہ سے نکل رہا تھا اور اس نے پوری بیت کو اور حاضرین وسامعین کو منور کر دیا تھا۔

تقریب بیعت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت سے باہر تشریف لے آئے۔

عشائیہ

جماعت سپین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اعزاز میں آج ایک تقریب عشائیہ کا اہتمام کیا تھا۔ جس میں سپین کے تمام احباب اور مختلف ممالک سے آنے والے تمام مہمان شامل تھے۔ کھانے کا انتظام بیت کے ساتھ والے ہمسایہ کے احاطہ میں لگی ہوئی مارکی میں کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت تشریف لائے اور تمام احباب نے اپنے پیارے آقا کی معیت میں کھانا کھایا۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے خواتین کے ساتھ اس پروگرام میں شمولیت فرمائی۔

اس پروگرام سے فارغ ہو کر پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے آئے۔

ا۔طاہر

میرے والد مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب

ہمارے خاندان میں احمدیت ہمارے دادا جان چوہدری ناظر حسین صاحب مرحوم ریٹائرڈ پٹواری کے ذریعے سے آئی۔ آپ نے تقریباً 1926ء میں بہت چھوٹی عمر میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت حاصل کی۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی ہوئے۔ گھر والوں اور رشتہ داروں کی بے انتہا مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر جماعت سے تعلق کو کمزور نہ پڑنے دیا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے 3 بیٹوں اور 4 بیٹیوں سے نوازا۔ ہمارے ابو جان مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب پانچویں نمبر پر تھے۔

ابو جان اگست 1947ء میں پیدا ہوئے۔ F.A تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد ائیر فورس میں شمولیت اختیار کی۔ سقوط ڈھاکہ کے موقع پر 2 سال جنگی قیدی بھی رہے۔ آپ کی وطن واپسی کے کچھ عرصہ بعد ہی دادی جان کی وفات ہوگئی۔ آپ نے اس صدمہ کو بہت حوصلے سے برداشت کیا۔ ابو جان نے دادا جان کی بیماری میں بھی ان کا بہت خیال رکھا، ہسپتال میں اگر فرش پر بھی سونا پڑتا تو کبھی اُف تک نہ کرتے۔

آپ کی شادی 1974ء میں طاہرہ ناز صاحبہ دختر چوہدری نادر علی صاحب مرحوم سے ہوئی۔ اسی سال جب احمدیوں کو ظلم و زیادتی کا نشانہ بنایا گیا، تو مخالفین نے ہمارے گھر پر بھی حملہ کیا۔ سب گھر والوں کو بے گھر کر دیا اور شادی کا سارا نیا سامان بھی جلا دیا۔ امی جان اس وقت گھر میں اکیلی تھیں۔ کچھ ہمدرد غیر از جماعت نے آپ کو گاؤں تک پہنچانے میں مدد کی۔ کچھ عرصہ ربوہ میں سکونت اختیار کی۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد پر دادا جان جو اس وقت جماعت چک جھمرہ کے صدر جماعت اور امیر حلقہ تھے۔ اپنے گھر والوں کو لے کر چک جھمرہ واپس آ گئے۔ مخالفین نے جتنا بھی نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ خدا نے اپنے خاص فضل سے اس سب کمی کو پورا کر دیا بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر دیا۔ ابو جان نے اس وقت بہت صبر اور حوصلہ کا مظاہرہ کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ابو جان کو جماعت کی خدمت کی بھی توفیق ملی۔ آپ قریباً 13 سال تک امیر حلقہ اور صدر جماعت احمدیہ چک جھمرہ کے طور پر کام کرنے کی توفیق پاتے رہے۔ جماعت اور خلافت سے ایک مضبوط تعلق تھا۔ ہمیشہ خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو باقاعدگی سے درخواست دعا کے لئے خط لکھا کرتے اور اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ جماعت سے جڑے رہنے اور خلیفہ وقت کی اطاعت کی تلقین کرتے۔

دادا جان کی خواہش تھی کہ جماعت چک جھمرہ میں بیت الذکر قائم کی جائے۔ آپ کی زندگی میں تو یہ نہ ہو سکا مگر آپ کی وفات کے بعد خدا کی نصرت سے ابو جان کو یہاں بیت الذکر قائم کرنے کی توفیق ملی۔ بیت الذکر کی تعمیر میں تیزی سے کام مکمل کرنے کے لئے اعلیٰ درجہ کا وقار عمل کیا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے۔ آپ نے ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھا۔ جب ابو جان ملازمت کے دوران ابوظہبی میں تھے تو وہاں کچھ شرپسند مولویوں کی وجہ سے احمدی ملازموں کو وہاں سے نکال دیا گیا۔ پاکستان واپس آنے کے بعد بظاہر آپ کے پاس روزگار کا کوئی ذریعہ نہ رہا۔ مگر آپ نے خدا تعالیٰ پر مکمل بھروسہ رکھا اور ہر طرح کے حالات کا بہت بہادری اور ہمت سے مقابلہ کیا۔

آپ ہر ماہ باقاعدگی سے جماعتی میٹنگز پہ جاتے۔ بیماری کی وجہ سے جب بہت کمزوری ہوگئی تو امی کہا کرتیں کہ اب آپ کی صحت کام کی اجازت نہیں دیتی۔ تو آپ کسی اور کو میٹنگ پر بھجوا دیا کریں۔ مگر ابو جان کا ہر بار یہی جواب ہوتا کہ جب تک اللہ تعالیٰ توفیق دیتا رہے گا تب تک میں کام کرتا رہوں گا۔ آپ کو 2 بار جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی بھی توفیق ملی۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے 5 بیٹیوں اور ایک بیٹے سے نوازا۔ 2 بڑی بیٹیاں کم سنی میں وفات پا گئیں۔ ابو جان نے اس دکھ کو بہت ہمت سے برداشت کیا اور امی جان کو بھی صبر کی تلقین کی۔ اپنے سب بچوں سے بہت شفقت اور محبت کا سلوک رکھا۔ بچوں کی تربیت کی طرف بھی بھرپور توجہ دی اور اگر ہم میں کہیں سستی دیکھتے تو فوراً اصلاح کرتے۔ دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم کا بھی خیال رکھا۔ اپنے بچوں کے ساتھ بالکل دوستانہ رویہ تھا۔ سب بچوں میں برابری کی فضا قائم رکھی اور کبھی بیٹے اور بیٹیوں میں فرق نہیں رکھا، بلکہ بعض اوقات تو یوں محسوس ہوتا جیسے بیٹیوں کو بیٹے سے بھی زیادہ عزیز جانتے۔ اپنے سب بچوں کو دعاؤں میں ہمیشہ یاد رکھتے بلکہ جب آپ کی بیماری میں خاکسار کو خدمت کی توفیق ملی تو پانی کے ایک گھونٹ پلانے پر بھی ڈھیروں دعائیں دیا کرتے۔

ابو بہت باہمت، بہادر اور محنتی انسان تھے۔ اپنی بیماری کو بہت ہمت سے برداشت کیا۔ وفات سے چند گھنٹے قبل بھی آپ نے امی جان اور خاکسار کو ہمت سے کام لینے کی تلقین کی اور کہا کہ مجھے بھی ہمت کرواؤ اور مجھے بھی چلنے کی مشق کرواؤ۔ وفات سے قبل آپ کے چہرے پر ایک عجیب سا سکون اور اطمینان دیکھنے کو ملا جیسے آپ خدا کی رضا میں دل و جان سے راضی ہیں۔ دسمبر 2010ء کی آخری شام ابو جان کی زندگی کی بھی آخری شام ثابت ہوئی۔ آپ 31 دسمبر 2010ء کو مختصر علالت کے بعد اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ وارفع مقام عطا فرمائے۔ آمین

مکرم یاسر حیات صاحب

انسانی زندگی کے ماحول پر اثرات

ہم اپنے روزمرہ معمولات کا جائزہ لیں تو پتہ چلے گا کہ ہم اپنے ماحول پہ کچھ نہ کچھ مثبت یا منفی اثر چھوڑتے ہیں۔ بدقسمتی سے ماحول پر منفی اثرات کا تناسب زیادہ ہے جس سے ہم اپنے اور اپنے آنے والی نسلوں کے لئے بہت سے مسائل پیدا کر رہے ہیں۔ اس کا ایک مختصر سا احوال پیش خدمت ہے۔

(1) کل خطہ ارض کا صرف 2.5 فیصد تازہ اور قابل استعمال پانی پر مشتمل ہے۔ جس کا صرف 1 فیصد ہمیں دستیاب ہے۔ ایک انسان کو ایک دن میں قریباً 50 لیٹر پانی درکار رہے اپنے روزمرہ استعمال کے لئے۔

تقریباً 70 فیصد تازہ پانی جڑی بوٹی مار ادویات مختلف کھادوں اور کیڑے مار ادویات کی Mixing کی وجہ سے آلودہ اور ناقابل استعمال ہو جاتا ہے۔ اور کچھ حصہ صنعتوں اور روزمرہ استعمال سے خارج ایندھن کی وجہ سے آلودہ ہو جاتا ہے۔ جس سے دریائی اور سمندری مخلوق براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ اسی متاثرشدہ مچھلی وغیرہ کو جب ہم اپنی خوراک کا حصہ بناتے ہیں تو ہمارا جسم مختلف امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(2) تیزی سے بڑھتی آبادی اور اکثریت کا شہروں کی طرف بڑھتا رجحان زمینی مٹی کی زرخیزی کو بُری طرح متاثر کر رہا ہے۔ نئی ہاوسنگ سکیمز کے لئے جنگلوں کو بڑی تعداد میں کاٹا جاتا ہے۔ جس سے نہ صرف یہ کہ فضا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کا توازن متاثر ہوا ہے بلکہ قابل کاشت زمین کم سے کم ہوتی جارہی ہے۔ یا وہ زمین اتنی برداشت فصل نہیں دے پاتی جتنی اس کی صلاحیت ہے۔ جس کا براہ راست نتیجہ دنیا میں بڑھتے ہوئے قحط میں جو ہزاروں جانوں کے ضیاع کا باعث بنتے ہیں۔ اس سے بچنے کے لئے باقاعدہ منصوبہ بندی اور قدرتی ذخائر کا controlled استعمال ہے۔

(3) ہماری فضا میں زہریلی گیسوں کی مقدار کچھ سال قبل کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے۔

تیل، گیس اور کوئلے کے بے جا استعمال اور اس پر حد سے بڑھتا انحصار اس کی بڑی وجہ ہے۔ جس کی وجہ سے غیر متوقع موسمی تغیرات، درجہ حرارت کا گرمیوں میں حد سے بڑھنا اور سردیوں میں میدانی علاقوں میں بھی منفی درجہ تک چلے جانا ہے۔ اب زلزلوں کی تعداد اور شدت، سیلابوں کا وسیع پیمانے پر تباہی مچانا اور لاوا ابلنے کے پہلے سے زیادہ واقعات سب توانائی پہ بڑھتے انحصار کا سبب ہیں۔ ہمیں ان سے بچنے کے لئے متبادل ذرائع کی طرف دیکھنا ہوگا جیسے کہ سولر پینلز، windmills اور ہائیڈل انرجی ہیں۔ جن کا استعمال ان تباہ کاریوں کو بڑی حد تک کم کر دے گا۔

بدقسمتی سے غریب اور ترقی پذیر ممالک ماحولیاتی آلودگی اور تبدیلی کی طرف زیادہ دھیان نہیں دے پاتے ہیں۔ حالانکہ ان سے سب سے زیادہ متاثر غریب ممالک ہی ہوتے ہیں۔ ہمیں ایک محبّ وطن شہری ہونے کی حیثیت سے چاہئے کہ اپنے تیزی سے آلودہ ہوتے ماحول کو مزید بگڑنے سے بچانے کے لئے اپنا مثبت حصہ ڈالتے رہیں۔ اس کی ایک بنیادی مثال اور طریقہ یہ بھی ہے کہ آج ہی سے خریداری کرتے وقت ہم دکاندار سے plastic bag کا مطالبہ نہ کریں بلکہ متبادل انتظام رکھیں۔ ہمارے اس انفرادی عمل سے دوسرے بھی نصیحت پکڑیں گے اور یوں یہ ایک اجتماعی تبدیلی پیدا ہوتی جائے گی اور ہمیں ہمارا اجر بھی ملتا رہے گا اور ہمارا ماحول بھی بہتر رہے گا۔

علامتوں کے ساتھ دوا بدلیں

ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

''سورائینم میں ایسا زکام جس میں ناک بند رہتا ہے، بار بار ہوتا ہے۔ ناک میں بندش کے باوجود جلن کے ساتھ پتلی زردی مائل سبز رنگ کی رطوبت بہتی ہے جس سے جلن کو قدرے سکون ملتا ہے۔ انفلوئنزا کے وائرس شکلیں بدل بدل کر حملہ آور ہوتے رہتے ہیں۔ ایسی صورت میں سورائینم بھی کچھ عرصہ فائدہ پہنچا کر اثر کرنا چھوڑ دیتی ہے۔ کیونکہ بیماری کی علامتیں بدل جاتی ہیں۔ لہٰذا نزلاتی بیماریوں میں کسی ایک دوا پر انحصار ممکن نہیں۔ علامتیں بدلیں تو دوا بدلنی بھی ضروری ہوگی''۔ (صفحہ:683)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سپورٹس ریلی

(مجلس انصاراللہ علاقہ سرگودھا فیصل آباد)

مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم مجلس انصاراللہ علاقہ سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مجلس انصاراللہ علاقہ سرگودھا اور علاقہ فیصل آباد کے درمیان ورزشی مقابلہ جات کا ٹورنامنٹ مورخہ 31 مارچ 2013ء کو چک بھوڑو ضلع ننکانہ صاحب میں منعقد کیا گیا۔ جس میں گجرات اور منڈی بہاؤ الدین سے بھی 3 کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر رسہ کشی، والی بال، نیزہ پھینکنا، گولہ پھینکنا، کلائی پکڑنا اور دوڑ اور تھالی پھینکنا کے مقابلہ جات ہوئے۔ نماز ظہر وعصر کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی۔ اس موقع پر جلسہ سیرت النبی ﷺ کے انعقاد بھی کیا گیا۔ جس میں ناظم ضلع ننکانہ صاحب نے تقریر کی۔ مکرم مجید احمد قریشی صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔

ولادت

مکرم وقاص احمد مبارک صاحب ڈاہرانوالہ ضلع بہاولنگر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہن مکرمہ آنسہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم ذیشان بابر صاحب کو خداتعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 28 مارچ 2013ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عاشر میلان باجوہ تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم مبارک احمد سرویا صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈاہرانوالہ کا نواسہ اور مکرم خالد محمود باجوہ صاحب بیلجیم کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ نومولود کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور صحیح معنوں میں خلافت سلسلہ سے وابستہ رہنے والا بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد انوار الحق صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادرنسبتی مکرم ٹھیکیدار محمد یوسف صاحب راہوالی ضلع گوجرانوالہ کی بیوی محترمہ یاسمین یوسف صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب مرحوم آف کھارا نزد قادیان مورخہ 31 مارچ 2013ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ بعد از نماز عشاء بیت المبارک ربوہ میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں ایک ہمدرد شفیق، نیک، پنجوقتہ نمازوں کی پابند اور غریبوں کی خفیہ مالی مدد کرنے والی خاتون تھیں۔ خلافت سے بے پناہ محبت رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ کے دادا محترم شہاب دین صاحب مرحوم آف کھارا ایک کامیاب داعی الی اللہ کرنے والے بزرگ تھے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو مرحومہ خوبیوں کا وارث بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فضیلت ناہید صاحبہ ترکہ مکرم بشیر احمد صاحب)

مکرمہ فضیلت ناہید صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم بشیر احمد صاحب وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 19 محلّہ دارالیمن برقبہ 1 کنال میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسارہ کے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ فضیلت ناہید صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم طارق محمود صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ سلیمہ اختر صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ نعیمہ روحی صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ ثمینہ سعدیہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم سلیم احمد صاحب مرحوم (بیٹا)

ورثاء مرحوم

1۔ مکرمہ سمیرا کنول صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم عطاء الٰہی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم حریم احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ تانیہ تبسم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

داؤد ہرکولیس فرٹیلائزر لمیٹڈ کو اپرنٹس شپ کیلئے تین سالہ ڈپلومہ ہولڈرز درکار ہیں۔

الائیڈ بینک میں ٹیلرز کی آسامیوں کے لئے بیچلر ڈگری ہولڈرز سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں صرف آن لائن جمع کروائی جا سکیں گی۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں:

www.abl.com/careers

ماڑی پیٹرولیم کمپنی کو زرغون گیس فیلڈ (بلوچستان) کے لئے الیکٹریشن، انسٹرومینٹیشن، لیبارٹری اسسٹنٹ، مکینک، پروسیس آپریٹر، پروڈکشن آپریٹر اور ویئر ہاؤس سپر وائزر کی خالی آسامیوں کیلئے سٹاف درکار ہے۔

نیشنل لاجسٹک سیل (NLC) کو ایڈمن آئی ٹی، مکینیکل، فنانس ڈیپارٹمنٹ میں ہنرمند امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ایک حکومتی ادارے کو اسسٹنٹ مینیجر/ ٹیکنیشن (مکینیکل) ٹیکنیشن (الیکٹرانکس) کی آسامیوں کیلئے مقابلہ کے ماحول میں کام کرنے کے پرعزم پروفیشنلز کی تلاش ہے۔

حاجی کریم بخش اینڈ سنز HKB کو فلور مینیجر، ڈیٹا انٹری آپریٹر، کسٹمر سروس ایگزیکٹو، سیلز ایسوسی ایٹس، ایم آئی ایس مینیجر، سیلز سٹاف اور الیکٹریشن کی ضرورت ہے۔

132 پی ایم اے لانگ کورس کے ذریعے پاک فوج میں ریگولر کمیشن حاصل کریں۔ تفصیلات کیلئے دیئے گئے لنک کا وزٹ کریں۔

www.joinpakarmy.gov.pk

پاکستان انسٹیٹیوٹ برائے پارلیمانی سروسز (PIPS) میں ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، ڈائریکٹرز، ریسرچ ایسوسی ایٹ، ریسرچ آفیسرز، انجینئر، کمپیوٹر آپریٹر، آفس اسسٹنٹ، یوڈی سی، کیمرہ مین اور ٹیلی فون آپریٹر کی آسامیوں کے لئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں مقررہ پرفارما پر جو کہ www.pips.org.pk سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ پر ہی دی جاسکتی ہیں۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 7-اپریل 2013ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12-اپریل 2013ء

6:25 am	دورہ حضور انور مغربی افریقہ
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	دورہ حضور انور مغربی افریقہ
1:30 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
9:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء
11:20 pm	دورہ حضور انور مغربی افریقہ

سیمینار روزنامہ الفضل

بسلسلہ صدسالہ تقاریب

(ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ)

اللہ تعالیٰ کے فضل ورحم سے جماعت احمدیہ ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کو مورخہ 6-اپریل 2013ء کو بیت الذکر ڈگری گھمناں میں روزنامہ الفضل کی صدسالہ تقاریب کے سلسلہ میں سیمینار منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ سیمینار کا آغاز بعد نماز مغرب وعشاء تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ پھر مکرم شمیم احمد نیر صاحب مربی سلسلہ پیروچک نے الفضل کا آغاز اور اس کی برکات کے موضوع پر تقریر کی۔ الفضل پر ایک نظم کے بعد مکرم رئیس طاہر صاحب مربی سلسلہ روزنامہ الفضل نے الفضل کی اہمیت وافادیت کے متعلق تقریر کی اور ساتھ جائزہ بھی پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب صدر جماعت ڈگری گھمناں نے اختتامی کلمات کہے اور دعا کروائی۔ اس پروگرام کی حاضری 143 افراد تھی۔ اس کے اگلے دن احباب جماعت کو الفضل لگوانے کی تحریک گھر گھر رابطہ کرکے کی گئی۔ جس کی وجہ سے الحمدللہ 23 روزنامہ الفضل اور 10 خطبہ نمبر جاری ہوئے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر کرے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم رفیع احمد رند صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازیخان اور بہاولنگر کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18/اپریل 2013ء

ریئل ٹاک	12:30 am
فقہی مسائل	1:30 am
کڈز ٹائم	1:55 am
میدان عمل کی کہانی	2:25 am
خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2007ء	3:15 am
انتخاب سخن	4:00 am
ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں	5:00 am
تلاوت قرآن کریم اور درس	5:20 am
الترتیل	5:45 am
جلسہ سالانہ قادیان 2010ء	6:20 am
فقہی مسائل	7:25 am
جماعت احمدیہ کا تعارف	7:45 am
فیتھ میٹرز	8:45 am
لقاء مع العرب	9:50 am
تلاوت قرآن کریم	11:00 am
یسرنا القرآن	11:15 am
دورہ حضور انور مغربی افریقہ	11:45 am
Beacon of Truth (سچائی کا نور)	1:00 pm
ترجمۃ القرآن کلاس	2:00 pm
انڈونیشین سروس	3:00 pm
پشتو سروس	4:15 pm
تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث	5:00 pm
یسرنا القرآن	5:30 pm
Beacon of Truth (سچائی کا نور)	6:00 pm
بنگلہ پروگرام، خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اپریل 2013ء	7:05 pm
کسر صلیب	8:05 pm
Maseer-e-Shahindgan	8:55 pm
ترجمۃ القرآن	9:25 pm
یسرنا القرآن	10:30 pm
ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں	11:00 pm
دورہ حضور انور مغربی افریقہ	11:20 pm

19/اپریل 2013ء

ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں	5:00 am
تلاوت قرآن کریم	5:20 am
یسرنا القرآن	5:50 am
حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 29 مارچ 2004ء	6:25 am
جاپانی سروس	7:30 am
ترجمۃ القرآن ریکارڈنگ 6۔اگست 1996ء	8:40 am
لقاء مع العرب	9:55 am
تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث	11:00 am
یسرنا القرآن	11:30 am
حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 3/اپریل 2004ء	12:05 pm
سرائیکی سروس	1:00 pm
راہ ہدیٰ	1:30 pm
انڈونیشین سروس	3:00 pm
فقہی مسائل	4:00 pm
درس حدیث	4:35 pm
خطبہ جمعہ LIVE	5:00 pm
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	6:15 pm
تلاوت قرآن کریم	6:55 pm
یسرنا القرآن	7:05 pm
بنگلہ پروگرام	7:40 pm
خلافت احمدیہ سال بہ سال	8:55 pm
خطبہ جمعہ 19/اپریل 2013ء	9:20 pm
یسرنا القرآن	10:35 pm
ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں	11:00 pm
حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 3/اپریل 2004ء	11:20 pm

20/اپریل 2013ء

ریئل ٹاک	12:15 am
فقہی مسائل	1:15 am
خطبہ جمعہ 19/اپریل 2013ء	2:00 am
راہ ہدیٰ	3:15 am
ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں	5:00 am
تلاوت قرآن کریم	5:20 am
یسرنا القرآن	5:40 am
حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ 3/اپریل 2004ء	6:15 am
خطبہ جمعہ 19/اپریل 2013ء	7:10 am
راہ ہدیٰ	8:20 am
لقاء مع العرب	9:50 am
تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات	11:00 am
الترتیل	11:25 am
خطاب حضور انور بر موقع اطفال الاحمدیہ یوکے اجتماع 24/اپریل 2004ء	12:00 pm
بین الاقوامی جماعتی خبریں	1:00 pm
سٹوری ٹائم	1:30 pm
سوال و جواب	2:00 pm
انڈونیشین سروس	3:00 pm
خطبہ جمعہ 19/اپریل 2013ء	4:00 pm
تلاوت قرآن کریم	5:15 pm
الترتیل	5:30 pm
انتخاب سخن LIVE	6:00 pm
بنگلہ پروگرام	7:00 pm
جماعت احمدیہ کا تعارف	8:00 pm
راہ ہدیٰ LIVE	9:00 pm
الترتیل	10:35 pm
ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں	11:05 pm
خطاب حضور انور بر موقع اطفال الاحمدیہ یوکے اجتماع 24/اپریل 2004ء	11:30 pm

ربوہ میں طلوع وغروب 12/اپریل

طلوع فجر	4:17
طلوع آفتاب	5:42
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:37

STUDY IN GERMANY

www.erfolgteam.com

The only German based firm in affiliation with the universities offers you study opportunity in Germany

ADMISSIONS OPEN FOR INTERMEDIATE STUDENTS

With or Without German Language

Quick Package for students with:

Intermediate (Pre-Eng., Pre-Medical, General Science, Economics,Computer Science, Commerce, etc.)

Bachelor & Master (B.Sc., B.C.S., B.Eng., B.Com., B.B.A. and other technical fields, etc.)

A-Level (with 4 subjects, 1 language)

Best offer for **PHARMACY & MEDICAL** field students

ADMISSION IN JUST 2 WEEKS

EMBASSY APPEARANCE IN JUST5 WEEKS

Consultancy +Admission + Embassy documentation + Interview preparation, even after reaching Germany, pick up service from Airport till University

Please contact your ErfolgTeam Consultants in Germany

Office Tel: +49 6150 8309820, Mob: +49 176 56433243, +49 1577 5635313

www.erfolgteam.com Emailinfo@erfolgteam.com Skype ID: erfolgteam

قابل اعتماد مفید و مجرب ادویہ

زدجام عشق	1500/-	شباب آور موتی	700/-
زدجام عشق خاص	9000/-	معجون فلاسفہ	120/-
نواب شاہی	9000/-	حب ہمزاد	100/-
سونے چاندی گولیاں	900/-	تریاق مثانہ	300/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434,6211434

موسم گرما کی آمد پر لان ہی لان

سوس، چکن براز، گل احمد، نشاط، فردوس، اتحاد

اٹھوال فیبرکس فینسی ورائٹی کا مرکز

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: الطاف احمد: 0333-7231544

خواتین اور بچیوں کے مخصوص امراض کیلئے

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

starjewellers@ymail.com

FR-10